ایبسٹریکٹ (اختصاریہ)

(Abstract)

(شمارہ-۱۹)

ڈاکٹر مظہر علی طلعت
ٹیچنگ ریسرچ ایسوسی ایٹ، شعبہ اُردو
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

ڈاکٹر ارشد محمود آصف (ارشد معراج)
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اُردو
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

- **مولانا ابوالکلام آزاد کا انتخاب بیدل**

ڈاکٹر اسلم انصاری

زیرِ نظر مضمون میں ڈاکٹر اسلم انصاری نے مولانا ابوالکلام آزاد کی کتاب ''غبارِ خاطر'' میں استعمال کیے گئے بیدل کے اشعار کی توضیح وتشریح کی ہے۔ مصنف کے خیال میں مولانا ابوالکلام آزاد کے شاعرانہ ذوق میں بیدل پسندی بدرجہ اتم موجود ہے۔ مصنف نے غبارِ خاطر کے بیدل کے اشعار کی تشریح کے ساتھ ساتھ ان اشعار کی معنوی وضاحت بھی کی ہے۔ مصنف کے خیال میں مولانا اور بیدل کا اشتراک اس میں ہے کہ بیدل کی شاعری صریحاً مابعد الطبیعیاتی شاعری ہے اور مولانا آزاد کا تفکر بھی فلسفیانہ اور بہت حد تک مابعد الطبیعیاتی ہے۔

- **رومن یکوب سن، ساختیات اور ادبی تھیوری**

پروفیسر نذیر احمد ملک

زیرِ نظر مقالے میں مشہور روسی ہیئت پرست رومن یکوب سن کے تنقیدی نظریات سے بحث کی گئی ہے نیز مضمون نگار نے جدید تنقیدی تحریک ساختیات اور ادبی تھیوری کے مسائل پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ رومن یکوب سن رہیئت پرستوں کے ماسکو مکتب میں ہیئت پرستی کے رجحان کے آغاز کاروں میں شامل ہیں۔ مضمون میں ساختیات، ادبی تھیوری کے مسائل پر بھی کلام کیا گیا ہے۔ رومن یکوب سن کے ہیئت کے بارے تصورات اور خاص طور پر شاعرانہ زبان کی ساخت پر تحریریں عالمی ادبی اور تنقیدی ورثے میں شمار ہوتی ہیں۔ زیرِ نظر مضمون جدید ادبی تھیوری کے مباحث کی تفہیم کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔

- **اکیسویں صدی: میں عزیز حامد مدنی اور اردو ادب**

فہیم شناس

عزیز حامد مدنی اکیسویں صدی میں جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کو ادب کا جزو لانیفک سمجھتے تھے۔ انکی تخلیقات (تنقید، شاعری) میں اس امر کی تصدیق ہوتی ہے۔ زیر نظر مقالہ میں مقالہ نگار نے اکیسویں صدی کے جدید تقاضے اور اہم ایجادات کے حوالے سے بات کرتے ہوئے عزیز حامد مدنی کی شاعری سے اس کی مثالیں دی ہیں اور ان کے تنقیدی نظریات کی رو سے ان کے ہاں نئے تجربات، لفظیات اور تجربات کو موضوع بنایا ہے۔

- **کلیم الدین احمد کی تنقید میں جدید و مابعد جدید تنقیدی تصورات**

اشرف مغل

مصنف نے مشہور اردو نقاد کلیم الدین احمد کی تنقید میں جدید و مابعد جدید تنقیدی تصورات کے متعلق اشارات کی کھوج کی ہے۔ مصنف نے کلیم الدین احمد کے علمی مرتبے اور خلاقی کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی زندگی کے بارے میں بھی مفید معلومات مہیا کی ہیں۔ مصنف کا خیال ہے کہ بیسویں صدی کے تنقید کے دو مکاتب روسی ہیئتی تنقید اور نئی تنقید، دونوں کے مباحث کلیم الدین احمد کی تنقید میں واضح طور پر دیکھے جاسکتے ہیں۔ مصنف کا خیال ہے کہ کلیم الدین احمد کی تنقیدی تحریروں میں غور وخوض کرنے سے کئی تنقیدی تصورات ایسے ملتے ہیں جن کی خبر مابعد جدیدیت رنئی تنقید نے آج دی ہے۔

- **شیخ امام بخش ناسخ (کتابیات)**

ڈاکٹر سہیل عباس

شیخ امام بخش ناسخ کا شمار اردو شاعری کے کلاسیکی عہد میں ہوتا ہے۔ ان کے تین دیوان شائع ہو چکے ہیں۔ لیکن ان کے قلمی نسخے اور دیوان کی تدوین کا کام گاہے گاہے جاری رہا۔ زیر نظر مضمون میں کلیات ناسخ کے قلمی نسخوں اور ان کے اشاعت پذیر نسخوں اس کے علاوہ ان کے تدوین شدہ کلیات اور ان کے کلام کے انتخاب کی فہرست تفصیلی پیش کی گئی ہے۔ اس مقالہ سے اردو شاعری کے کلاسیکی عہد کو پڑھنے اور خاص طور پر شیخ امام بخش ناسخ کا مطالعہ کرنے والے محققین کو استفادہ کرنے میں مدد ملے گی۔

- **نواب بہاولپور صادق محمد خان رابع اور ان کی مدح میں چند فارسی قصائد**

ڈاکٹر عصمت درانی

ادب میں بادشاہوں کے قصائد اور مدح سرائی کی ایک روایت قائم ہے۔اسی روایت کے مدِ نظر زیرِ نظر مضمون میں قیام پاکستان سے قبل کی ریاست بہاول پور کے ایک نواب صادق محمد خان عباسی رابع کی شان میں اردو اور فارسی کے مقبول شعرا کے قصائد اور مدح سرائی میں قطعات پر گفتگو کی گئی ہے۔ ریاست کے دربار سے وابستہ شعراء مولانا عزیز الدین، عزیز الرحمان، شیخ نصیر الدین، مرزا عبدالغنی ارشد گورگانی اور حفیظ جالندھری کے نام شامل ہیں۔جنھوں نے والئی ریاست کی سال گرہ، شادیوں، اولاد، تعمیرات، تفوض اختیارات، اعزازات اور وفات پر قصائد اور قطعات بہ زبان فارسی تحریر کیے۔ خاص بات یہ کہ ریاست بہاول پور کے نوابین کو خواجہ فرید سے گہری روحانی عقیدت تھی اس پر بھی قصائد اور قطعات لکھے گئے ہیں۔ یہ مقالہ اس عہد کے فارسی گو شعرا کی نواب صادق محمد خان عباسی رابع سے ان شعرا کی محبت کا عکاس ہے۔

- **کاشف الحقائق: تاریخی تناظر اور صیغۂ مذکر کی بحث**

ڈاکٹر عزیز ابن الحسن

انیسویں صدی کا نصف دوم برّصغیر پاک و ہند کی کئی تعلیمی، تہذیبی اور ادبی تاریخ میں انقلابی تبدیلیوں کا دور تھا۔اس دور میں اُردو تنقید کی اہم ترین کتب --- آب حیات، مقدمہ شعر و شاعری، کاشف الحقائق اور شعرالعجم --- لکھی گئیں۔ اس مضمون میں کاشف الحقائق از امداد امام اثر کے بعض پہلوؤں کو اس سے پہلے آنے والی کتب کے تناظر میں دیکھا گیا ہے۔مضمون نگار کی تحقیق یہ ہے کہ کاشف الحقائق پر آب حیات اور مقدمہ شعر و شاعری کے اثرات بھی ہیں اور بعض اعتبارات سے اس کے مصنف کا نقطۂ نظر محمد حسین آزاد اور الطاف حسین حالی سے مختلف بھی ہے۔

مضمون کے دوسرے حصے میں کلاسیکی اُردو شعریات کے ایک اہم مسئلے، شعر میں محبوب کے لیے صیغۂ مذکر کے استعمال کی معنویت کو کاشف الحقائق سے اخذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔مضمون نگار کی تحقیق یہ ہے کہ کاشف الحقائق میں صیغۂ مذکر کا جواز دو پہلوؤں سے بیان ہوا: (۱) لسانیاتی ساخت سے اور (۲) تہذیبی اقدار کے پسِ منظر میں۔اس تحقیق کا حاصل یہ ہے کہ اس بحث کو کاشف الحقائق میں بہت شرح و بست کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

- **مولوی چراغ علی اور رفقاء سرسید کے افکار جدیدہ**

رانا محمد اکبر

ہندوستان کے نو آبادیاتی عہد میں انگریز حکمران اور دانشوروں نے مسلم تاریخ، تہذیب و ثقافت مسخ کر کے پیش کرنے کی کوشش کی جس کے دفاع میں سرسید احمد خان اور ان کے رفقاء نے تحریری طور پر کتابیں لکھیں۔ مولوی چراغ علی کا شمار سرسید احمد خان کے انہی رفقاء میں ہوتا ہے۔ مولوی چراغ علی قدیم علوم کے ساتھ ساتھ جدید مغربی علوم سے بھی واقف تھے۔ اسلام کو مسخ کرنے کی سازش کے خلاف مولوی چراغ علی کی تحریروں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ زیر نظر مقالے میں ان کی جدید فکر کے حوالے سے اسلام کی جہات کو بیان کیا گیا ہے: اور نو آبادیاتی عہد میں مولوی چراغ علی کی علمی و فکری صلاحیتوں کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

- **اردو زبان و ادب میں تہذیب و ثقافت کے مباحث (اردو اور مشترکہ ہندوستانی تہذیب و ثقافت) کے خصوصی سیاق و تناظر میں**

ڈاکٹر نبیل احمد نبیل

مضمون نگار کا یہ مقالہ اردو اور مشترکہ ہندوستانی تہذیب و ثقافت اور اردو زبان کے مباحث پر مشتمل ہے۔ اس مقالے میں مصنف نے نہ صرف کلچر اور تہذیب کے مباحث کی مبادیات اور تفصیل پر بحث کی ہے بلکہ اسے اردو زبان کی شاعری کے ذیل میں رکھ کر بھی دیکھا ہے۔ مصنف نے لفظ تہذیب کے بارے میں مختلف مفکرین کی آراء سے بھی استفادہ کیا ہے۔ مصنف نے ہندوستان کی تہذیب و ثقافت کو مسلمانوں اور ہندوؤں دونوں کی مشترکہ تہذیب قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مصنف نے ہندوستانی تہذیب میں مختلف تہذیبی دھاروں اور زیریں تہذیبی رجحانات پر روشنی ڈالی ہے۔

- **اردو اور ترکی الفاظ کی تشکیل**

ڈاکٹر محمد امتیاز

زیر نظر مقالہ میں مصنف نے اردو ترکی الفاظ کی تشکیل، مماثلتوں اور ہر دو زبانوں کے الفاظ کی بناوٹ کو بیان کیا ہے۔ مصنف کے مطابق اردو اور ترکی زبان دونوں نے عربی اور فارسی کے الفاظ سے اپنا خزانہ بھرا ہے۔ مضمون میں اردو ترکی زبان کے معنوی لحاظ سے مشترک الفاظ کی تفصیل بھی دی ہے۔ مصنف نے یہ بھی بتایا ہے کہ اردو اور ترکی میں تکرار لفظی کی صفت بھی مشترک ہے۔

- **ہائیڈل برگ کی ڈائری، ایک طالب علم کی نظر سے**

محمد نصر اللہ

ناصر عباس نیرؔ اردو ادب کے ایک نقاد کی حیثیت سے خاص پہچان رکھتے ہیں مابعد جدیدیت اور تنقیدی تھیوری کے حوالے سے اردو میں ان کی تنقید خاصی مقبول ہے۔ زیر نظر مقالہ ان کے ہائیڈل برگ میں قیام کے دوران لکھی گئی ذاتی تاثراتی ڈائری کے محاکے پر مبنی ہے۔ اس ڈائری میں ناصر عباس نیرؔ نے جرمنی کی تہذیب و ثقافت کا جائزہ لیا ہے اور مقالہ نگار نے ان کی تحریر کا تشریحی و توضیحی تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے جسے انہوں نے ایک طالب علم کی نظر میں دیکھنا قرار دیا ہے۔

- **میؔر کا فلسفیانہ شعور**

سلیمان

اس مقالے میں صاحب مضمون نے اردو کے سب سے بڑے کلاسیکی شاعر میر تقی میؔر کی شاعری پر بحث کرتے ہوئے میؔر کے فلسفیانہ شعور کو بیان کیا ہے۔ مصنف کے خیال میں میر کی شاعری میں گہرا فلسفیانہ شعور جھلکتا ہے اور میر نے حقیقت مطلق، حیات و کائنات، جبر و قدر اور مابعد الطبیعیاتی نوعیت کے موضوعات پر اعلیٰ شاعرانہ خلاقی سے لکھا، جس سے میؔر کی شاعری گہری اور وقیع ہوگئی۔ مصنف نے میؔر کے اشعار کو حوالہ بنا کر میؔر کی گہری دانش اور اسے شاعری میں پرونے کے عمل کی وضاحت کی ہے۔ جہاں میؔر کی جمالیات اعلیٰ سطح پر واقع ہے۔ وہاں میؔر کا تخیل ماوریٰ سے بھی سروکار رکھتا ہے۔ میر نے اپنے غم کی تقلیب کر کے اسے غم ہستی بنا دیا۔

- **رام بابو سکسینہ اور ڈاکٹر محمد صادق کی ادبی تاریخ نویسی (تقابلی جائزہ)**

محمد سہیل اقبال

زیر نظر مضمون اردو ادب اور زبان کے حوالے سے انگریزی کی لکھی گئی ادبی تاریخوں کے مندرجات سے بحث کرتا ہے۔ پہلی ادبی تاریخ، جسے باقاعدہ پہلی ادبی تاریخ کہا جاسکتا ہے، وہ رام بابو سکسینہ کی تاریخِ ادب اردو ہے اور دوسری زیر بحث تاریخ ڈاکٹر محمد صادق کی تاریخ ادب اردو ہے۔ مصنف نے ان دو ادبی تاریخوں کا تقابلی جائزہ لیا ہے اور دونوں تاریخوں کے موضوعاتی اشتراک، فن و خصائص پر تفصیلاً بحث کی ہے۔

- **بلوچستان میں قیام پاکستان سے قبل کی اردو شاعرات**

فرزانہ خدرزئی

مصنفہ نے اس مقالے میں بلوچستان میں قیام پاکستان سے قبل کی اردو شاعرات کا ذکر کرتے ہوئے بلوچستان کی شاعرات اور ان کی شاعری کو موضوع بنایا ہے۔ ان شاعرات نے بلوچستان میں نہ صرف اردو شاعری کو رواج دیا بلکہ ان شاعرات نے نعتیہ مجموعے بھی تخلیق کیے۔ مصنفہ نے جہاں بلوچستان میں مشاعروں کی روایت کا ذکر کیا ہے وہاں بلوچستان کے شہر لورالائی سے جاری ہونے والے ادبی رسالے ''قندیل خیال'' کا بھی ذکر کیا ہے۔ قندیل خیال کے زیر اہتمام منعقدہ مشاعروں میں ان تین شاعرات نے بھی حصہ لیا۔ مضمون میں مصنفہ نے علیحدہ علیحدہ عنوان سے ان تین شاعرات، جن میں عزیز بیگم، بیگم شمس خاوری اور محترمہ افروز بیگم شامل ہیں کا بھی ذکر کیا ہے اور ان شاعرات کی شاعری پر بھی بحث کی ہے۔

- **میؔراجی اردو نظم کا حقیقی سنگ میل**

عمران ازفر

جدید اردو شاعری میں اور خصوصاً نظم میں میؔراجی ہمیشہ ایک روشن ستارے کی مانند آب و تاب سے چمکتے رہیں گے۔ زیر نظر مضمون میں میراجی کی نظم کے ذیل میں میراجی کی انفرادیت اور نئے پن سے بحث کی گئی ہے۔ اس مضمون میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ میراجی کی نظموں میں جو بیانوی خوبصورتی کے لیے استعارے اور تشبیہیں استعمال ہوئے ہیں وہ اپنی نہاد میں انوکھے بھی ہیں اور جدید بھی۔ مضمون میں میراجی کی شاعری کے لطیف پہلوؤں پر اردو کے متعدد نقادوں کی آراء سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔